سوال

حالت اعتکاف میں گرمی کی شدت دور کرنے کےلیے غسل کرنا

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف کرنا عبادت اور سنت عمل ہے، خصوصاً رمضان میں اعتکاف کرنا زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔ معتکف پر ضروری ہے کہ وہ اعتکاف کے دنوں میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کی عبادت کرے، قرآن مجید کی تلاوت کرے، نوافل اور قیام اللیل کا اہتمام کرے، کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کا ذکر کرے۔

اعتکاف کی حالت میں غسل کرنے کی ممانعت کسی قرآن کی آیت یا حدیث میں ذکر نہیں ہوئی، غسل کرنے سے انسان کا اعتکاف بھی باطل نہیں ہوتا، اس لیے حسب ضرورت (یعنی غسل جنابت یا شدید گھبراہٹ کی صورت میں یا پسینے کی بدبو وغیرہ دور کرنے کے لیے) غسل کرنا جائز ہے، کیونکہ معتکف کے لیے مسجد سے بغیر ضرورت کے نکلنا جائز نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد حفظہ اللہ